ہے اور طلبہ کے لیے یہ ایک نہایت مفید سلسلہ ہے لیکن اس میں کراچی اور پشاور کی جامعات کے نصاب کا موازنہ بھی ہو گیا ہے۔ یہ موازنہ اگرچہ مقصود نہ تھا لیکن یہ نہایت افسوس ناک ہے۔ کراچی کے بی اے کے نصاب میں علامہ اقبال کی صرف چار نظموں کے اقتباسات ہیں جب کہ پشاور کے بی اے کے نصاب میں بارہ نظمیں یا ان کے اقتباسات ہیں۔ پشاور کا نصاب نہ صرف کمیت کے لحاظ سے لائق تحسین ہے بلکہ منظومات کے انتخاب میں بھی اس کی اہمیت اور ترجیح کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کاش جامعہ کراچی کے ماہرین نصاب اس سے عبرت حاصل کریں اور نصاب اقبالیات پر نظر ثانی کی توفیق مل جائے۔ "مفاہیم اقبال" کے مولف ڈاکٹر سید اختر جعفری ہیں۔ جعفری صاحب کے قلم سے چھ صفحے کا ابتدائیہ بھی اقبالیات میں فکر انگیز خیالات اور مطالب پر مشتمل ہے۔

حدیث اور اہل حدیث

ایک تحقیق ــــ ایک جائزہ

مذہبی اور دینی لٹریچر کا ایک عظیم الشان حصہ اختلافی مسائل کی تحقیق میں ہے اس لٹریچر کا مطالعہ نہایت دلچسپ، معنی خیز اور معلومات افزا ہوتا ہے۔ اہل حدیث اور احناف کے اختلافات پر صدیوں سے بحث ہو رہی ہے اور اگرچہ اس کے نتائج بہت خوش کن نہیں نکلے ہیں لیکن اس کے باوجود دونوں جانب سے تصنیف و تالیف کی سرگرمیوں اور تردید و تنکیر، تعریض کے جوش میں کوئی کمی نہیں آئی۔ ہر روز اور ہر ہفتہ نہ سہی ہر ماہ کوئی نہ کوئی چھوٹی بڑی کتاب کسی مسئلے میں ایک دوسرے کی تردید و تعریض میں سامنے آجاتی ہے۔ جس میں بعض اوقات مصنف تنقیص کے درجہ سے بھی نیچے اتر کر اپنے اخلاق کا مظاہرہ کرتا ہے۔

اس کتاب کے مؤلف انوار خورشید صاحب نے حنفیت کے ذوق سے خاص حصہ پایا ہے اگرچہ یہ حنفیت کے ذوق کا لازمہ نہ تھا لیکن ان کی رہنمائی اسی ذوق نے اہل حدیث مکتبہ فکر کے